السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے میقات سے احرام باندھا لیکن تلبیہ میں وہ یہ کہنا بھول گئے لبیک عمرۃ متمتعا بہا الی الحج تو کیا اس کا حج تمتع ہو جائے گا؟ اور اگر وہ عمرہ سے حلال ہو کر پھر مکہ سے حج کا احرام باندھے ت اس صورت میں اس کے لیے کیا لازم ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر احرام کے وقت عمرہ کی نیت تھی اور وہ تلبیہ بھول گیا تو اس کا حکم ایسے ہی ہے جیسے اس نے تلبیہ کہا ہو، لہذا اسے چاہیے کہ وہ طواف کرے، سعی کرے، بال کتروائے اور حلال ہو جائے۔ راستے میں تلبیہ کہنا بھی مشروع ہے اور اگر تلبیہ نہ بھی کہے تو اس کا کفارہ نہیں کیونکہ تلبیہ واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہے۔ لہذا وہ طواف کرے، سعی کرے بال کتروائے اور عمرہ بنا دے کیونکہ اس کی نیت عمرہ ہی کی تھی اور اگر احرام کے وقت اس کی نیت حج کی تھی اور اب وقت کافی ہو تو پھر بھی افضل یہ ہے کہ حج کو فسخ کر کے اسے عمرہ بنا دے۔ یعنی طواف و سعی کرے اور بال کتروا کر حلال ہو جائے۔ بحمد اللہ اس صورت میں اس کا حکم حج تمتع کرنے والوں کا ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ279

محدث فتویٰ